



سوال

نفل نماز میں قرآن دیکھ کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے رمضان المبارک میں نماز تراویح امریکی شہر فرزنو میں ادا کی اور قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کے بارے میں ہمارے ہاں اختلاف پیدا ہو گیا بعض بھائیوں کی یہ رائے تھی کہ نماز تراویح میں قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرنا جائز نہیں اور بعض کی یہ رائے تھی کہ یہ جائز ہے۔ اس وقت یہ صورت حال اس وقت پیش آئی کہ ہم کوئی ایسا بھائی نہ تھا جسے مکمل قرآن مجید یاد ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اس طرح ہے۔ جیسے آپ نے ذکر کیا تو آپ کے امام کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ نماز تراویح میں قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کر لے بلکہ اس طرح کی حالت میں اس طرح کرنا شرعاً مستحب ہے۔ کیونکہ نماز تراویح میں طویل قراءت کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور تمہارے لئے یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ تمہارا امام دیکھ کر قراءت کرے امام ابن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب المصاحف" میں المبوب عن ابن ابی ملیکہ کی سند سے "حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ کا غلام ذکوان قرآن مجید سے دیکھ کر آپ کی امامت کروا دیا کرتا تھا امام ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا ہشام بن عروہ سے انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ کا ایک مدبر غلام تھا جو رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر آپ کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 442

محدث فتویٰ